10 نومبر 2025ء

سی ایف اے سوسائٹی پاکستان کی جانب سے 22ویں سالانہ ایکسی لینس ایوارڈز کی تقریب کا انعقاد

سی ایف اے سوسائٹی پاکستان نے آج کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں اپنے معروف سالانہ ایکسی لینس ایوارڈز کے سلسلے کا 22واں ایڈیشن منعقد کیا۔ گورنر اسٹیٹ بینک جناب جمیل احمد نے اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔

یہ سالانہ ایوارڈز بینکاری، بروکریج، کارپوریٹ فنانس، سرمایہ کار سے روابط، فنڈ منیجر، ای ایس جی اور صنفی تنوع سمیت مختلف زمروں میں افراد اور اداروں کو ان کی شاندار کارکردگی کے اعتراف میں دیے جاتے ہیں۔ شفافیت اور ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے وسیع تجربے اور بہت اچھی ساکھ کے حامل پروفیشنلز کو ان ایوارڈز کے امیدواروں کو پرکھنے کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ تقریب میں صنعت کے سینئر پروفیشنلز اور سی ایف اے سوسائٹی پاکستان کے اراکین شامل تھے۔

تقریب سے اپنے کلیدی خطاب میں جناب جمیل احمد نے کہا کہ پاکستان نے مربوط اور فراست پر مبنی زری اور مالیاتی پالیسیوں پر عملدرآمد کے ذریعے خاصا معاشی استحکام حاصل کرلیا ہے، جس کے نتیجے میں مہنگائی تیزی سے کم ہوئی ہے، اور بیرونی شعبے اور مالیاتی بفرز کو دوبارہ تشکیل دینے میں مدد ملی ہے۔ ابھرتی معیشتوں کی جانب سے پائیدار اور شمولیتی معاشی ترقی کے حصول کی کوششوں میں سرمایہ منڈیوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے ملک میں نجی شعبے کے قرضوں اور سرمایہ کاری کی ضروریات کے درمیان فرق کا حوالہ دیا۔ اس فرق کو سرمایہ مارکیٹ کے انفراسٹرکچر اور گورننس کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششوں، متبادل سرمایہ کاری مصنوعات کی تیاری، ڈیجیٹل رسائی میں توسیع اور آن بورڈنگ کے طریقہ کار کو آسان بنانے، اور مالی منڈیوں پر عوام کے اعتماد کو بڑھانے کے لیے شفافیت میں اضافے کے ذریعے ختم کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے ملک میں اخلاقی سرمایہ کاری کے طریقوں اور فنانشل مارکیٹ کے انفراسٹرکچر کو ترقی دینے میں سی ایف اے سوسائٹی پاکستان کی مسلسل کاوشوں کو سراہا۔

اس موقع پر ورچوئل خطاب کرتے ہوئے سی ایف اے انسٹی ٹیوٹ میں گلوبل پارٹنر شپس اینڈ کلائنٹ سلوشنز کے منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر پال موڈی نے معاشرے کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے سرمایہ کاروں میں اخلاقیات کے اعلیٰ ترین معیارات اور پیشہ ورانہ مہارت کو فروغ دینے کے سلسلے میں سی ایف اے انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ ساتھ سی ایف اے سوسائٹی پاکستان کی انتھک کوششوں کو بھی سراہا۔ انہوں نے مقامی سرمایہ کاری صنعت اور اس سے آگے بھی مثبت اثرات مرتب کرنے کے حوالے سے سوسائٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ستائش کی، اور ایوارڈ کی تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے رضاکاروں اور ان کی کوششوں کی تعریف کی۔

سی ایف اے سوسائٹی پاکستان کے صدر جناب محمد عاصم نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور جیتنے والوں کو مبارکباد دی۔ محمد عاصم نے کہا کہ "22ویں سالانہ ایکسی لینس ایوارڈز میں پاکستان کے مالی شعبے میں غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، دیانتداری اور قیادت کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات اور اداروں کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے"۔

انہوں نے مزید کہا، "یہ ایوارڈز اخلاقی معیارات کو تقویت دینے، مالی تعلیم کے فروغ، اور سرمایہ کاری کے پیشے میں پیشہ ورانہ مہارت کی ثقافت کو فروغ دینے کے مقاصد سے سوسائٹی کی مسلسل وابستگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہم اپنے اراکین، رضاکاروں اور شراکت داروں کے ان کی مسلسل حمایت کے لیے تہہ دل سے شکر گزار ہیں، اور ہم تمام ایوارڈ وصول کنندگان کو اس صنعت میں مثالی کردار ادا کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں"۔

حالیہ برسوں میں، سی ایف اے سوسائٹی پاکستان سے وابستہ امیدواروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو عالمی سطح پر تسلیم شدہ پیشہ ورانہ تعلیم کے حصول اور اخلاقی مالی طریقوں میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے۔ سوسائٹی تعلیم، وکالت اور پیشہ ورانہ ترقی جیسے شعبوں میں اپنے پروگرامز کا دائرہ وسیع کر رہی ہے جو پاکستان کی فنانشل کمیونٹی میں اس کے نمایاں اور قائدانہ کردار کو مزید تقویت بخشتا ہے اور اسے ملک کے معاشی اور سرمایہ کاری کے منظر نامے کو ترقی دینے کا ایک قابلِ اعتماد شراکت دار بناتا ہے۔

سی ایف اے سوسائٹی پاکستان، عالمی تنظیم سی ایف اے انسٹی ٹیوٹ کی رکن ہے، جو مالیات اور سرمایہ کاری کے شعبے سے وابستہ پیشہ ورماہرین کی عالمی تنظیم ہے اور یہ دنیا بھر میں معتبر چارٹرڈ فنانشل اینالسٹ (CFA) پروگرام کی منتظم ہے۔ سی ایف اے انسٹی ٹیوٹ کا مقصد ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جہاں سرمایہ کاروں کے مفادات کو اوّلیت حاصل ہو، مارکیٹس بہترین طریقے سے کام کریں اور معیشتیں ترقی کریں۔ دنیا بھر کی 160 مارکیٹوں میں 190,000 سے زائد CFA چارٹر ہولڈرز موجود ہیں۔ سی ایف اے انسٹی ٹیوٹ کے دنیا بھر میں 9 دفاتر ہیں اور 155 سے زیادہ مقامی رکن سوسائٹیز موجود ہیں۔

******